چار یار

مصنف عبدالکریم مشتاق

چار یار

مؤلفہ

عبدالکریم مشتاق

ناشر

رحمت اللہ بک ایجنسی ناشران وتاجران کتب

بمبئی بازار نزد خوجہ اثنا عشری مسجد کھارادر۔ کراچی ۲

ہیں جو فاطمہؑ زہرا کی میّت پر نماز کے لئے حاضر تھے۔ (حیاتُ القلوب)

ہم شیعیانِ اہلِ بیت کو اس بات پر فخر و ناز ہے کہ ہم نے کرسیِ اقتدار کو کبھی جھک کر سلام نہیں کیا ہے بلکہ ہم نے ہمیشہ اُن مردانِ مومنین کی راہوں میں اپنی آنکھیں بچھائیں ہیں جو دُنیا کی نظروں میں فقیر و حقیر دکھائی دیتے تھے لیکن ہماری نگاہوں نے پہچان لیا کہ وہ ہستیاں ہیں کہ جن کی نگاہ ایمان کو تقدیر تبدیل کر دینے کی قدرت حاصل ہے۔ اغیار نے تاج و تخت اور حکومت کو سب کچھ سمجھ لیا اور لاٹھی کی بھینس بن گئے مگر ہم نے ان سے لو لگائی جن کو ظاہراً اور باطناً ہر طرح سے درجہ بدرجہ اقتدار و اختیار منجانب خدا و رسولؐ حاصل تھا۔ ایسے ہی عظیم المرتبت حضرات میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو امتیازی مقام و افتخاری درجہ حاصل ہے۔

مثیلِ میکائیل | اَللہُ اَللہُ! سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم اپنے اس یارِ جانثار کا تعارف اس انداز میں کراتے ہیں۔

ارشاد فرماتے ہیں کہ

"جبرئیلؑ خداوندِ جلیل کی جانب سے مجھے (رسول اللہ کو) خبر دے رہے ہیں کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سلمانؓ اور مقدادؓ آپس میں بھائی بھائی ہیں جو تمہاری محبت اور تمہارے بھائی، وصی اور تمہارے برگزیدہ علیؑ کی مودّت میں خالص ہیں۔ اور یہ دونوں حضرات تمہارے حلقہ اصحاب میں جبرئیلؑ و میکائیلؑ کے مانند ہیں۔ جیسے وہ ملائکہ میں ہیں (جو مرتبہ و درجہ فرشتوں میں ان کو حاصل ہے) سلمانؓ اور مقدادؓ اس کے دشمن ہیں جو ان میں کسی کا دشمن ہے (جبرئیل و میکائیل کا) اور اس کے دوست ہیں جو ان سے دوستی رکھتا ہو اور محمدؐ و علیؑ کو دوست رکھتا ہو۔ اور (یہ دونوں) اس کے بھی دشمن ہیں جو محمدؐ و علیؑ کو دشمن رکھتا ہو۔ اگر اہلِ زمین سلمانؓ اور مقدادؓ کو دوست رکھیں محض اس لئے کہ وہ محمدؐ و علیؑ کو دوست رکھتے ہیں اور ان کے دوستوں کو دوست اور ان کے دشمنوں کو دشمن رکھتے ہیں جس طرح کہ ان کو آسمانوں کے حجابات اور عرش و کرسی کے فرشتے رکھتے ہیں تو یقیناً خدا اُن میں سے کسی پر کسی طرح کا عذاب نہ کرتا۔ (تفسیر امام حسن عسکریؑ۔ سورۂ بقرہ ص ۹۷،۹۸ بحوالہ حیاتُ القلوب)

ارشادِ پیغمبرؐ کے مطابق مثیلِ میکائیل صحابیِ رسولؐ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی فضیلت کے لئے یہ اعزاز بھی ایک خصوصی تمغۂ خدمت ہے کہ آپ کو سرکارِ دو عالمؐ کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی چنانچہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام رسالت مآبؐ کے غسل و کفن سے فارغ ہوئے تو مجھے (سلمانؓ کو) ابوذرؓ، مقدادؓ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو بلایا اور (علیؑ) آگے کھڑے ہوئے اور ہم نے حضرت امیرؑ کے پیچھے صف باندھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نماز پڑھی (اسی روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ اُسی حجرے میں موجود تھیں مگر جبرئیل نے اُن کی آنکھوں کو (دستِ غیب سے) بند رکھا تھا وہ ہم کو نہ دیکھ سکیں

جنت کا اشتیاق | کتبِ فریقین میں معمولی فرق کے ساتھ یہ حدیث مرقوم ہے اور شہرت کی حامل ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ جنّت چار اشخاص

---

۱ علامہ مجلسی مؤلف حیاتُ القلوب کے نزدیک حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا معاملہ مشتبہ ہے۔ تاہم ابنِ مسعودؓ کا راجح ہونا تسلیم شدہ امر ہے۔